

۳۔ ذوق کے اکثر شعروں یا مصرعوں کی بندش تعقید یا الجھاؤ کا ایسا نقشہ پیش کر رہی ہے جو ذوق جیسے مشاق استاد کے لئے یقیناً محل تعجب ہے۔

۴۔ تاہم وہ کور ذوقی کا دور تھا اور اکثر لوگ یا تو شعر کی حقیقت سمجھتے ہی نہیں تھے یا بہادر شاہ ظفر کی رضا جوئی میں اسی پرواہ والے کہنے لگتے تھے، جس پر خود ظفر خوش ہوتا تھا۔

۵۔ میرزا نے جو قطعہ معذرت میں کہا، اس کا مطلب ہرگز یہ نہ تھا کہ ذوق کا سہرا میرزا کے سہرے سے بڑھ گیا تھا یا انہیں اپنے شاعرانہ وقار میں کمی آجانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ وہ قطعہ صرف اس لیے کہنا پڑا کہ قلعہ معنی میں وقت کی مصلحتوں کا تقاضا ہی تھا۔

۶۔ مولانا محمد حسین آزاد مرحوم نے فرمایا: ”ارباب نشاط حضور میں ملازم تھیں